نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کے پتوں کے جراثیمی جھلساؤ کے کنٹرول کیلئے ایڈوائزری جاری۔

لاہور16اگست2026: ایڈوائزری کے مطابق دھان کے پتوں کا جراثیمی جھلساؤ ایک خطرناک بیماری ہے۔صوبہ پنجاب کے بعض علاقوں میں دھان کی اگیتی فصل پراس بیماری کا حملہ مشاہدہ میں آیا ہے۔اس بیماری میں پتوں پر بیماری کی علامات سفید/ پیلی نمدار دھاری کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں اور یہ پتے کی نوک اور کناروں سے شروع ہوکر لمبائی اور چوڑائی میں بڑھتی ہے۔جب بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے تو پتے سے دودھیا مادے خارج ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور بیماری سے بری طرح متاثرہ پتے تیزی سے خشک ہوکر گل سڑ جاتے اور آخر کار مر جاتے ہیں۔دور سے فصل جھلسی ہوئی نظر آتی ہے۔یہ بیماری دھان کی فصل میں ایک بیکٹیریا(Xanthomonas Oryzae) کی وجہ سے ہوتی ہے۔یہ بیکٹیریا جڑی بوٹیوں، دھان کے مڈھوں پر رہتے ہیں۔بیماری سے متاثرہ بیج بھی بیماری پھیلانے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ درمیانہ درجہ حرارت زیادہ نمی کے ساتھ بارش اور دھان کے کھیتوں میں گہرا پانی اس بیماری کو پھیلانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔زخمی پودوں پر بیماری کے حملے کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔تیز ہوا سے بھی بیماری کھیت میں پھیلتی ہے۔ایڈوائزری میں مزید کہا گیا ہے کہ کاشتکار بہت زیادہ نائٹروجنی کھاد کا استعمال بیماری کو بڑھاتا ہے۔اس بیماری سے بچاؤ کیلئے پتا لپیٹ سنڈی، دیگر سنڈیوں اور ٹڈوں کے حملے کو روکا جائے۔کھالوں اور وٹوں کو صاف رکھا جائے اوران میں جڑی بوٹیاں نہ اُگنے دی جائیں کیونکہ جڑی بوٹیوں کے کم ہونے سے پتوں کو زخمی کرنے والے ٹڈوں کی تعداد بھی کم ہوگی۔کھیت میں پانی کی سطح کو3انچ سے زیادہ نہ بڑھنے دیا جائے اور کھیت کے متاثرہ حصے سے صحت مند فصل کی طرف بھی پانی کے بہاؤ کو روکا جائے۔بیماری سے متاثرہ چھوٹی ٹکڑیوں اوران کے ہمراہ آدھے میٹر کے گھیرے میں موجود صحت مند پودوں کو کاٹ کر کھیت سے دور دفن کر دیا جائے۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت پنجاب (توسیع یا پیسٹ وارننگ) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے وقفہ قبل از برداشت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے زرعی زہروں کا سپرے کریں۔

(ترجمان محکمہ زراعت پنجاب)

☆☆☆☆